وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ
اور	ہم نے سایہ فگن کیا	تم پر	بادل
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ		اور ہم نے تم پر بادلوں کو سایہ فگن کیا	
وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ[1]	وَالسَّلْوٰى[2]
اور ہم نے اتارے	تم پر	منّ	اور سلویٰ
[1] **الْمَنَّ** ایسی چیز کو کہتے ہیں جو بطور احسان دی جائے، اور اس زمانے میں درختوں پر ایک گوند تھی جسے لوگ کھاتے تھے۔ اس لیے بعض جگہ **منّ** کا ترجمہ "درختوں کی گوند یا ترنجبین" بھی کیا گیا ہے۔			
[2] **السَّلْوٰى**، یہ بٹیر کی قسم کا ایک پرندہ ہے۔			
كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ
تم کھاؤ (فعل امر)	پاکیزہ چیزوں میں سے	جو	ہم نے تمہیں رزق دیا
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ		جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ	
وَمَا	ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا
اور نہیں	انہوں نے ہم پر ظلم کیا	لیکن	وہ تھے
اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ 3	3 جب بھی فعل مضارع سے پہلے **كَانَ** کا کوئی بھی صیغہ آجائے تو فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ پس كَانُوْٓا يَظْلِمُوْنَ کا ترجمہ ہے "وہ ظلم کیا کرتے تھے"	
ان کے نفس	وہ ظلم کرتے ہیں		
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ		بلکہ خود اپنے اوپر ہی ظلم کرنے والے تھے	
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۸﴾			
اور ہم نے تم پر بادلوں کو سایہ فگن کیا اور تم پر ہم نے مَن اور سلویٰ اُتارے۔ جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ خود اپنے اوپر ہی ظلم کرنے والے تھے۔			